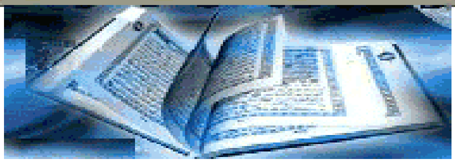

المدّثر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	اے چادر میں لپٹنے والے۔
۲	اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔
۳	اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔
۴	اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔
۵	اور شرک کی گندگی سے توالگ ہی رہو۔
۶	اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔
۷	اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔
۸	پھر جب صور پھونکا جائے گا۔
۹	تو وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔
۱۰	یعنی کافروں پر آسان نہ ہوگا۔
۱۱	مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جسکو میں نے اکیلا پیدا کیا۔
۱۲	اور میں نے اسکو بہت سا مال دیا۔
۱۳	اور ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔
۱۴	اور اسکو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔

۱۵	پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔
۱۶	ایسا ہرگز نہیں ہو گا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے۔
۱۷	میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا۔
۱۸	اس نے غوروفکر کیا اور ایک بات ٹھہرالی۔
۱۹	یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔
۲۰	پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔
۲۱	پھر اس نے نگاہ کی۔
۲۲	پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔
۲۳	پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔
۲۴	پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔
۲۵	پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔
۲۶	میں عنقریب اسکو سقر میں داخل کروں گا۔
۲۷	اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔
۲۸	وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔
۲۹	اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔
۳۰	اس پر انیس داروغہ ہیں۔
۳۱	اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا روگ ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا

	مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔
۳۲	ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔
۳۳	اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔
۳۴	اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔
۳۵	کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔
۳۶	انسان کیلئے ڈر کی چیز۔
۳۷	یعنی اس شخص کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔
۳۸	ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہو گا۔
۳۹	مگر داہنی طرف والے نیک لوگ۔
۴۰	جنتوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔
۴۱	یعنی آگ میں جلنے والے گنہگاروں سے۔
۴۲	کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟
۴۳	وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔
۴۴	اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔
۴۵	اور ہم بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔
۴۶	اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔
۴۷	یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔
۴۸	تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انکے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔

۴۹	انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔
۵۰	گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔
۵۱	جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔
۵۲	اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔
۵۳	ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔
۵۴	کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔
۵۵	تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔
۵۶	اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔